علم دونوں کی رہنمائی کریگا۔ دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اس علمی خزانے کو منظر عام پر لانے کیلئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ کراچی، صدر وفاق المدارس پاکستان

ہمارے استاد محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ کو اللہ جل شانہ نے بڑی ممتاز صفات سے نوازا تھا وہ علم وعمل، اخلاص وللّٰہیت، تواضع وانکساری میں اسلاف کا نمونہ تھے، اللہ جل شانہ نے زندگی کے مختلف شعبوں میں ان سے دین اسلامی کی بڑی سنہری خدمات لیں، ان کی ان ہی خدمات و مآثر میں ایک عظیم الشان کارنامہ ''دارالعلوم حقانیہ'' اکوڑہ خٹک کا قیام ہے۔

حضرت نور اللہ مرقدہ دارالعلوم دیوبند میں درجہ عالیہ کے استاذ تھے، سنہ **1947**ء میں اپنے آبائی علاقے اکوڑہ خٹک تشریف لائے اور جب تقسیم ہند کے ہنگاموں کی وجہ سے راستوں کی خرابی کی بنا پر واپس نہیں جاسکے تو اپنے علاقے کی مسجد میں درس شروع فرمایا، طلبہ کا بکثرت رجوع ہوا، مسجد چھوٹی پڑی تو دارالعلوم حقانیہ کی موجودہ جگہ منتقل ہوئے اس طرح بغیر کسی سابقہ منصوبے اور ارادے کے پاکستان کے اس عظیم دینی ادارے کی بنیاد پڑی اور اللہ تعالیٰ نے اس ادارے سے دین کے متنوع شعبوں میں جو رجال دین پیدا فرمائے، شاید کوئی دوسرا ادارہ اس پہلو سے اس کی ہمسری نہ کرسکے۔ دارالعلوم حقانیہ نے جہاں دین اسلام کے دوسرے شعبوں میں قابل قدر امور انجام دیئے ہیں وہیں شعبہ نشر واشاعت اور تصنیف وتالیف میں بھی وسائل طباعت سے دوری کے باوجود بڑا مفید کام کیا ہے ''الحق'' کے نام سے ایک موقر اور علمی ماہنامہ تقریباً سینتیس سال سے نکل رہا ہے اس کے علاوہ دارالعلوم حقانیہ کے اشاعتی ادارے ''موتمر المصنفین'' سے بیسیوں علمی تحقیقی کتابیں شائع ہوچکی ہیں اور اب سال ہا سال کی محنت کے بعد دارالعلوم کے فتاوی کا زیر نظر مجموعہ چھ جلدوں میں چھپ کر منظر عام پر آ گیا ہے۔

دارالعلوم حقانیہ کے شعبہ افتاء کی طرف ملک و بیرون ملک سے لوگ بکثرت شرعی مسائل کے متعلق سوالات بھیجتے رہے ہیں، صوبہ سرحد کے مسائل خاص طور سے وہاں آتے رہتے ہیں اور دارالعلوم کے مفتی حضرات باقاعدگی کے ساتھ ان کا جواب لکھتے رہتے ہیں۔ ان فتاوی کی نقول کو محفوظ رکھنے اور انہیں الگ رجسٹروں میں نقل کرنے کا بھی اہتمام کیا جاتا رہا، دارالعلوم کے منتظمین نے ان فتاوی کی اشاعت کا ارادہ کیا اور شعبہ تخصص کے سرپرست مفتی حضرات کی نگرانی میں درجہ تخصص کے طلبا کو مختلف سالوں میں جاری شدہ فتاوی کی ترتیب وتحقیق کے لئے مختلف حصے حوالے کئے جاتے رہے، چنانچہ ترتیب وتحقیق کے مراحل سے گزرنے کے بعد یہ علمی خزینہ مرتب ہوکر اب سامنے آ گیا ہے۔

اس کی جلد اول **587** صفحات پر مشتمل ہے، اس جلد کی ابتداء میں مولانا سمیع الحق صاحب کا مرتب کردہ فقہ،

تدوین فقہ اور آداب افتاء و استفتاء سے متعلق ایک پرمغز مقدمہ شامل ہے اس کے بعد جن مفتی حضرات نے یہ فتاویٰ تحریر کئے ہیں ان کا تعارفی خاکہ دیا گیا ہے' ان میں استاد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ مفتی محمد یوسف صاحب' مولانا مفتی محمد فرید صاحب' مولانا عبدالحلیم زروبی صاحبؒ' مفتی محمد علی سواتی صاحبؒ مولانا عبدالحلیم کوہستانی صاحب' مفتی غلام الرحمان صاحب اور اس فتوی کے مرتب مفتی مختار اللہ صاحب وغیرہ کے سوانحی خاکے شامل ہیں۔

اس کے بعد صفحہ 135 سے اصل فتاویٰ کی ابتداء ہوتی ہے' سب سے پہلے کتاب العقائد والفرق ہے' عقائد اور فرقوں سے متعلق دوسرے سوالات و مباحث کے علاوہ اس میں فتنہ قادیانیت آئین پاکستان میں اس کی تکفیر کی روئیداد فتنہ انکار حدیث' وغیرہ جدید فرقوں سے متعلق سوالات کے جوابات بھی آ گئے ہیں۔

جلد دوم 628 صفحات پر مشتمل ہے' اس جلد میں کتاب الاجتہاد و التقلید' کتاب البدعۃ والرسوم' کتاب العلم' کتاب التفسیر' کتاب متعلقات حدیث کتاب السلوک' کتاب السیاست' کتاب الکراہیت اور کتاب الطہارت شامل ہے۔

جلد سوم 608 صفحات پر مشتمل ہے' اس میں کتاب الصلاۃ' کتاب الجنائز اور کتاب الزکاۃ......ان تین کتابوں سے متعلق فتاویٰ آ گئے ہیں۔

جلد چہارم کے صفحات کی تعداد 612 صفحات ہیں' یہ کتاب الزکاۃ کا بقیہ حصہ' کتاب الصوم' کتاب الحج' کتاب النکاح اور کتاب الطلاق کے مسائل پر مشتمل ہے۔

جلد پنجم کے صفحات کی تعداد 548 ہے اور اس جلد میں ان گیارہ کتابوں کے فتاویٰ جمع کئے گئے ہیں' کتاب النفقات' کتاب الایمان والنذور' کتاب الوقف' کتاب الحدود والتعزیرات' کتاب الاشربہ' کتاب القصاص والدیۃ' کتاب الجہاد' کتاب القضاء کتاب الشہادۃ' کتاب القسمۃ اور کتاب الاکراہ۔

جلد ششم 556 صفحات پر مشتمل ہے اور اس جلد میں مندرجہ ذیل کتب ہیں: کتاب البیوع' کتاب الرباء' کتاب الرھن' کتاب الاجارۃ' کتاب الشفعہ' کتاب الشرکۃ' کتاب المضاربہ' کتاب الوکالہ' کتاب الحوالہ' کتاب الھبہ' کتاب الغصب' کتاب الودیعہ' کتاب احیاء الموات' کتاب المزارعۃ' کتاب الذبائح' کتاب الصید' کتاب الاضحیۃ' کتاب الوصیہ اور کتاب الفرائض......

اس طرح تقریباً ساڑھے تین ہزار صفحات پر مشتمل ان چھ جلدوں میں ہزاروں سوالات کے عام فہم اسلوب میں جوابات آ گئے ہیں۔ ان جوابات کی ترتیب و تحقیق میں جن امور کا خیال رکھا گیا ہے ان میں سے چند یہ ہیں:

(۱) ہر جواب کا مراجع و مصادر اور فقہ کی معتبر کتابوں سے حوالہ ذکر کیا گیا ہے۔

(۲) ہر کتاب میں ذیلی ابواب قائم کئے گئے ہیں اور ہر سوال کیساتھ مسئلہ کا عنوان ذکر کیا گیا ہے۔ ہر